سوال

(394) بونس سکیم کا جواز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہمارے ایک ساتھی میڈیکل اسٹور کا کام کرتے ہیں میڈیکل سٹور میں بونس سسٹم ہوتا ہے ۔ کمپنی اپنا مال زیادہ فروخت کرنے کے سلسلہ میں بونس میں اضافہ کرتی ہے بونس کے حساب سے چاہے پیسے لے لیں ۔ رقم لے لیں یا کوئی چیز کلاک تھرموس الیکٹرک واٹر کولر فریج وغیرہ یعنی جتنا مال اسی حساب سے بونس یا چیز یا رقم مثلاً :

100 پس 25 پس بونس یا اتنی رقم کی اشیاء (تھوڑی سی زیادتی یا کمی بیشی کے ساتھ)

500 الیکٹر کواٹر کولر (ایضا)

200 فریج (ایضاً)

150 فرانس کا واٹر سیٹ وغیرہ وغیرہ ۔

کیا یہ بھی لاٹری /انعامی اسکیم " ہے کیا بونس وغیرہ لینا چاہیے یا نہیں ؟ اگر نہ لینا ہو تو پھر کیا طریق کار ہے ؟ کیونکہ نہ لینے کی صورت میں یہ رقم یا اشیاء متعلقہ سیلزمین یا میڈیکل ریپ کھا جائے گا وغیرہ وغیرہ ۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(ا) بظاہر موجودہ صورت کمپنی کے مال کی زیادہ کھپت کی صرف ترغیبی شکل ہے جس میں نہ سود ہے اور نہ جوا۔

(ب) مرقوم بونس سکیم کا بظاہر جواز ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص697

محدث فتویٰ